سوال

(989) نبی کریم ﷺ کتنی مسافت پر قصر کرتے تھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تعلیم الاسلام از مولانا عبد السلام بستوی کے صفحہ پر رقم ہے کہ ''سفر کی ادنیٰ مسافت کم از کم ۴۸ میل ہے، اس سے کم درست نہیں کیونکہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ مکہ والو! تم ۴۸ میل سے کم میں قصر مت کرنا۔ 2اور جن روایات میں نو یا تین میل کا ذکر ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ نو یا تین میل سفر تک گئے تھے کہ نماز کا وقت ہوگیا۔ اُنیس دن ٹھہرنے کی روایت (بحوالہ بخاری باب مقام النبی: ۸/۸۷صفحہ: ۴۲۰) پر لکھتے ہیں کہ ''قصر ہی کرتا رہے جب تک کہ اکٹھے ہی اُنیس دن سے زیادہ کی نیت کرے۔ اس کی دلیل حضرت عباسؓ والی حدیث ہے جو ابھی گذری۔'' صحیح موقف کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ تین کوس یا تین فرسخ (۹ کوس) نکلتے، یعنی سفر کرتے تو قصر پڑھتے۔ اس حدیث کو لمبے سفر پر محمول کرنا ظاہر کے خلاف ہے۔ پھر ابن عباسؓ کے قول سے فعلی حدیث مقدم ہے۔ اگر سفر میں کسی ایک جگہ ٹھہرنے کی نیت ہو تو بلا تحدید قصر ہو سکتی ہے اور اگر چار دن سے زیادہ کسی ایک جگہ ٹھہرنے کی نیت ہو تو نماز پوری پڑھے۔ (تفصیل کے لئے ''الاعتصام'': ۲۴مئی ۱۹۹۶ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:800

محدث فتویٰ